لبابہ نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2431

تاریخ اجراء: 04 رجب المرجب 1445ھ /16 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

لڑکی کا نام لبابہ رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

لڑکی کا نام "لبابہ" رکھنا درست ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

"لُبابہ نام میں اصل لفظ "لُباب" ہے اور اس کے آخر میں تائے تانیث ہے، اس کے معنی "خالص یا برگزیدہ" ہیں، اس نام کی ایک صحابیہ رضی اللہ تعالی عنہا بھی ہیں، جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی زوجہ اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی والدہ ہیں اور ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی ہمشیرہ ہیں، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے عورتوں میں آپ اسلام لائیں اور ان سے متعدد روایات مروی ہیں۔

اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اور اس سے امید ہے کہ اچھوں کی برکت بچی کے شامل حال ہو۔

المنجد میں ہے "اللُبَاب: ہر چیز کا خالص۔ برگزیدہ۔ کہا جاتا ہے" فلانٌ لُبابُ قومه و هم لُبابُ قومهم وهي لُبابُ قومها" فلاں اپنی قوم کا برگزیدہ ہے۔ "حَسَبٌ لُبَابٌ و عَيشٌ لُبابٌ" خالص حسب، خالص زندگی۔ "

(المنجد، صفحہ 780، مطبوعہ: لاہور)

معجم اللغۃ میں ہے "لُباب [مفرد]: خالص كلّ شيء «فلانٌ لُبابُ قومه» لُباب الأمر: لُبُّه- هو لُباب قومه: أفضلهم۔ " (معجم اللغة العربية المعاصرة، ج 3، ص 1987، عالم الكتب)

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب میں ہے "لبابة بنت الحارث بن حزن الهلالية۔۔۔ هي أم الفضل أخت ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم، وزوجة العباس بن عبد المطلب۔۔۔ إنها أول امرأة أسلمت

بعد خديجة۔۔۔ولدت للعباس ستة رجال لم تلد امرأة مثلهم، وهم: الفضل، وبه كانت تكنى ويكنى زوجها العباس أيضا أبو الفضل - وعبد الله الفقيه، وعبيد الله الفقيه، ومعبد، وقثم، وعبد الرحمن، وأم حبيبة سابعة" (الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، ج4، ص1908، 1907، دارالجیل، بیروت)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے "(عن لبابة): بضم اللام هي أم الفضل من قبيلة عامر، وهي زوجة العباس بن عبد المطلب" (مرقاۃ المفاتیح، ج2، ص466، دارالفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیار کم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہارشریعت، ج03، حصہ15، ص356، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net